

Assignment

سچھا

طالبہ: ہنریس
سرہنا

محتوى

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اللہ تعالیٰ اطاعت کرتے ہوئے اوس میں داخل ہو جائے
کافی نام اسلام ہے۔ اسلام اپنے مکمل صفاتیہ حیات
ہے۔ پر یہی قائم رہنے والی ان چند حقیقتوں
کا جو عہد ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس
کی برائیت کے ذریعہ رہنے انبیاء کے ذریعہ بہان
فرمائی۔

بھر ان تعلیمات کو اپنے مکمل ترین شکل دے رہے
حضرت **محمد** نے اپنے قول و فعل سے انسان کو
عطا فرمایا۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات میں
توحید، رسالت، صفات، عدل و انصاف،
نظریہ نعلم، انسانیت، امایپیغام، فوہبیت برتنی
قائماں، صفات، مثرب کی نفی، قرآن
ایک جامع کتاب نمایاں کامیاب ہے۔

1.

توحید و صفات و تصور

توحید کام کا ایم جز ہے۔ توحید کی بنا پر
 اسلام دوسرے نہیں ہے صفات ہے۔ توحید کا
 صفات اللہ تعالیٰ کو انہی ذات و صفات
 میں واحد و بیرون امان نہیں۔ جس نے توحید کا
 انفارس اور دائرہ اسلام سے خارج ہیو جائے
 گا۔ نبی کریم نے فرمایا

”اسلام اپس قلعے میں مانند ہے اور
 اس میں داخل ہونے قادر و ازہ
 توحید ہے“

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ خدا اپس ہے
 وہ ازی وابدی حقیقت ہے۔ تکریز خدا سے ہے
 وہ بوری مائن اس کا خالق و مالک ہے۔ صرف
 اللہ تعالیٰ ہی عبارت تراثی ہے۔ ان مکاں کوئی
 سُرپنیں نہیں۔

”لہ دو وہ اللہ اپس ہے اللہ بے نیاز
 ہے نہ اس میں کوئی اولاد ہے نہ وہ
 سی کسی اولاد ہے۔ اس کا کوئی
 محسن نہیں“

(سورہ الحجہ)

عقلیہ رسالت

یہ خبر وہ انسان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی عناوین کی
کے لیے چن لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تعلیمات
صرف اپنے برگزیدہ بنویں پر ہی نازل کرتے ہیں
انہیاں کو فرم ا اللہ تعالیٰ اور انسانوں کے درمیان
یقین (رسانی) حاکم کرتے ہیں۔ وہ حیثیت کو
آشکار کرتے ہیں۔

یہ خبر جو بھی فرماتے ہیں وہ سب ماس ریل ہے
وہ اللہ تعالیٰ فیصلہ ایک دارالحکومتی بھی ہے
(اپنی طرف سے ہیں) کرتے۔ ارشاد داری تعالیٰ ہے
”اور تتو خواہیں نفس سے صنہ
سے بات فکالتے پہ کیتے تو اللہ تعالیٰ حکم
ہے جو بھیجا جاتا ہے“

(النجم ۳۷)

عقلیہ رسالت کے ساتھ خاتم النبیین کا اقرار ائمہ رضا ہیں
ضروری ہے۔ جو ختم بیوت پیر ایمان ہیں (اے
قا وہ دارثہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

”اور محمد تم صدروں میں سے سی باب
ہیں پہلی وہ ائمۃ رسول اور
خاتم بیوت پہ“

اسلام قابل فحش دین - 3

اسلام اپنے قابل فحش اور آسمان (دین) ہے۔ اس میں
یحییٰ و نعمان دین ہے۔ اس میں
عامر آردنی کے دین مدل براہیں موجود ہے۔ اور
یحییٰ اسلام فاما موازن دوسرے مناسب ہے۔
عیشائیں اور تہوریت میں بیان ہے تو اس
باز افرازہ ازدرازہ دھانہا ہیں (آسمان) یہو گے کہ
یحییٰ اسلام آسمان ہے جو اس کا دین ہے۔

الدین یحییٰ تیر مجموعہ - دین (آسمان) ہے۔

شرک کافی نفسی - 4

التدھقانی کی ذات و صفات میں شیخ نو
شرکیں پھیراتا شرک کیا تا ہے۔ اسلام میں
شرک کنہ بیمرو ہے۔ اسلام شرک
کو عقل کی توہین اور انسانیت کی رواں
قرار دہتا ہے۔

اسلام کے صفات میں مختلف خطیعی عناصر کے

در صار انسان اپنے آزار آفای جیتنے کا لکھتا
بیہ۔ وہ مقام ایسا نہ کا اپنے جھٹت بیہ۔ ایسا
باری تقاضی بیہ کر

”اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نیجت
کرتے ہوئے یہاں سے سبھا اللہ کے ساتھ
کسی کو مشریک نہ فیکرنا بے شک سُرِ
کرنا بعقاری ظلم بیہ“

۵- قرآن ایس جامع نتاب

قرآن یاں تمام انسانوں کے لیے قابلیت نہیں
ہے ایس تھا واحد ذریعہ ہے۔ قرآن یاں
(پسی اصلی حالت) میں موجود ہے۔ کیونکہ
باقی کسی میں تغیری جا دلی ہے۔ باقی
کتابوں نے یقیناً پہنچ کیں جا سکتے مگر قرآن
یاں میں) میں تعلیم اپنی اصلی حالت میں موجود
ہے۔ اس پر بنائیں کسی شر کے عمل کیا جا
سکتے ہیں۔

”یہ وہ نتاب ہے جس میں کوئی
شک نہیں ہے تغیری گاروں کے ہے
ہے ایس ہے“

(سورہ الحجرة ۵۰)

قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ استقلال
نے خود لپا ہے

”اور بے شک یہم نے یہ تیجت اُتار دی
ہے اور یہم ہی اس سے نجیبان ہیں“

۶- اسلام کا نظریہ تعلیم

اسلام وہ واحد صریب ہے جو تعلیم کی ایجتیہ
کر زور دیتا ہے۔ اور اس خوبی بھی اسلام کو
دوسرے صریب سے صاف رکھنا تھا ہے۔ اسلام
کی مطابق انسان نے اپنا سفر جہالت اور
تاریخی سے نپیڑا ملے۔ علم اور ووتشی سے
شروع ہیں

اسلام تعلیم تو ہے۔ ایجتیہ دیتا ہے اس کا
اندازہ اس واقعوں سے لگایا جاسکتا ہے تجھی
حضرت آدم علیہ السلام کی تتو اپنے میں سے
ہیں۔ یہ علم کی دولت سے نواز اگلے۔ یہی
کریم بر بنی وحی جو نازل ہوئے وہ
بھی تعلیم کے متعلق ہی نہیں۔

”بڑا ایندھ بکھام سے جس نے بیدا کیں جس نے انسان کو خون کے لوقتی سینہ اسی - بڑھتا رہ تارب بڑا ترم ترنے والا ہے - جس نے قام کے ذریعے ملکیا جس نے انسان کو وہ سمجھایا جو وہ نہیں جانتا فنا“

۷. اخلاق حسنہ
 اخلاق حسن بائیس سلوں قام ہے - یہ اس بڑا کام ہے جو روزمرہ زندگی میں ایں بیانیں اصل ہیں - بنی ترم من ارشاد فرمایا

”تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک سوچنے ہیں یہو سلط جب تک وہ اپنے بھائی کے پیے بھی وہی پسند نہ سرے جو وہ اپنے پیے کرتا ہو“

اسلام میں اخلاق حسن بڑی تعلیم صورت ہے اسلام دوستوں کے ساتھ احمد سلوں تکریف فرمان دینا ہے - زنا ایں صحابہ رضی بڑی ہیں اسلام ایں صحابہ معاشرے کو شکلیں دینیں اسات کرتا ہے -

”زناء کے پاس نہ جانا کہ وہ ہے
حیاتی اور بڑی راہ ہے“

غرض ایسی تھا جی بڑا نہیں ہے جس کے اثرات
میں نکلنا نہیں، حمد اور بفاوٹا نہیں
حرباً جنم سیتھا۔

”ایں غرض نہیں ہے تین مار دو خواست
کی رکھنے کو نہیں تھا۔ اب
خیر دفعہ تھا جواب دیا۔

”عینظ و عظیس سے دور رہو“

اخلاقی حسن، میں ہبہ زرنا ہے۔ اہمیت
لکھتا ہے۔ ہبہ کے بغیر اخلاقی حسن، اختیار
لپیٹ کی جاسکتا۔ قرآن فرمیں میں بھی تقریباً
کوئی سے مقام ہبہ کر کر فراز کر آتا ہے۔ امام احمد
بن حنبل فرماتے ہیں۔

”نصف ایمان مانا نہ ہبہ ہے
اور نصف ایمان مانا نہ شکر ہے
ہے“

8- اصرت مسلم فاتح سور

اخوت اسلام کی اتفاقات میں سیاستیں اپنے ہی
اسلام اخوت و عماڑی جاری کا درس دیتا ہے
لیکن مسلم و احسان نہیں ریاست صدیقہ
جس قائم ہوئی تو سیاستیں اخوت کے
رہنماء مسلم ریاست کے شہریوں کو یاد کر دیا
بقول علام اقبال

اخوت اس تو سیاستیں پیچھے کاٹا جو عالم میں
یمن و سیان کا یرو جواں بے ناب یو جائے

اختلاف زندگی کا حصہ، ہلکا مسلم کا بیکام
آپس میں اخادر قائم رکھنے ہیں۔ صور
کی ایک ذمہ داری یہی حقوق اللہ اور
دوسری ذمہ داری یہی حقوق انسان
حقوق انسان ادا کرنے کے اور خدا کا خلق
کرنے سے انسان کے اندر اعلیٰ جذبات پیدا
ہوتے ہیں

”تمام مسلمان آپس میں
بھائی بھائی پیں“

(سوانح اخبارات ۱۰)

۹۔ عظمت انسانیت

اس بھروسی مانند انسان کی خواص ایسا کو فراز دیا جائیں ہے۔ تو اللہ مانند انسان کو فراز دیا جائیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلیفہ کردار مخلوقات میں انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے۔

انسان (بیل) ذمہ داری حقوقِ اللہ ہے ۱۹۱ (دوسری ذمہ داری حقوقِ انصار) ہے حقوقِ انصار داد رکھنے پر صافی مل سکتی ہے مگر حقوقِ انصار، ادا انسان رکھنے پر صافی نہیں جس نے انسان خود صافی نہ کر دیے۔ اسلام نے اس طرح انسان (بیل) کی خواص تو بفریقا دیا ہے۔

”یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی ہے“

(بنی اسرائیل) (۱۷:۷۰)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عزت عطا کی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی خلیل کی تو فرشتوں کو حضرت آدم کو سبھو رکھنے کا قائم دیا

بقول ملا مصطفیٰ اقبال

فراشتہ جھوکوئیں سے میری غصیر ہوئی ہے
میں صبحو دملاں توں جھلے انسان تی رہتے ہوں

10- قومیت پرستی و اخالت

دنیا میں ٹکوٹاں جیزیں بڑے بہبیں
2. عالم ملک پر حکمران رہی ہیں اور ان
کے دامنے سے نکلنے کی ترجیح کسی نہ
ہوتی ہے 3. فسل، زبان، رنگ

اسلام نہ ان تینوں امتیازات کو صفا دیا یہاں اور
دائرہ اسلام میں سے انسانوں کو برا برا خوار
دیا یہ - جس کی صفائی بھی ملازم میں
نہیں اچھی طرح ملنی ہے۔

ایں یہی صفوں پر خود کے یوگوئے محمود دوایاز
نہ کوئی بندہ رہا۔ شر بندہ فواز
اسی طرح نبی نبی نبی نبی خطبہ حجت الودع کے
موقع پر ارشاد فرمایا تھا

”کسی عربی کوئی نہیں پرستی نہیں کوئی نہیں تحریک کر
گھوڑے کو قاچے پر قاچے کو گورے پر کوئی
غوقہ بنی حاصل نہیں مگر تقویٰ کی بنا پر“

حامل قلم

مندرجہ بالا خصوصیات سے بہترانہ بیوٹی پر
 اسلام انسانیت کے لیے ایک پیغمبر (صلواتہ)
 حکایت ہے۔ اسلام کی نعمات مکمل
 ترکیہ دنیا خفیتی طور پر امن و سلامتی
 کے ساتھ رہ سکتی ہے

اسلام اور عالمی طرف سے آخری ایمامی (ا)۔

ہے۔ پر عالمی نہیں عالمگیر ہے۔ اسلام
 اپنے منصب نہیں لے دیں) ہے۔ عالمی
 کے پاس پیرس سے سوچتے ہے جو ایمان
 نہیں ہے۔ مگر اسلام کے پاس پرسوں کا جواب
 ہے۔ جو انسان کی زندگی کے ہر لمحہ کو صیل
 رہ سکتی اور پر ایمان کی وجہ بنتا ہے۔

DEAR STUDENT IS FINE AND WELL COMPOSED
 BUT ANS IS TOO LONG
 CONCLUDE THE ANS ON 9 10 SIDES MAX AND MANAGE
 THE TIME ACCORDINGLY

OVER ALL GOOD WORK 12/20